تمنا مبین آعظمی

(۲۱)

تلخیص

413-24-3-17

نام: تمنا مبین آعظمی

نگراں کا نام: پروفیسر اقتدار محمد خاں

مقالے کا موضوع: عصر حاضر میں ہندوستانی مسلم خواتین کے مسائل و امکانات (اسلام کے حوالے سے)

شعبہ کا نام: شعبہء اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

تلخیص

موجودہ مقالے میں ہندوستانی مسلم خواتین کے ان مسائل کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے جن کا عمومی طور پر ذمہ دار اسلام کو سمجھا جاتا ہے۔ چونکہ ہندوستانی مسلم خواتین اپنی دوسری ہم وطن خواتین کی بہ نسبت زیادہ گھریلو تشدد، اقتصادی بدحالی، معاشی کمزوری اور تعلیمی طور پے پچھڑی ہوئی ہیں جیسا کہ مختلف سروے رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے اور ایک خاص مذہبی گروپ کی اس حالت کا ذمہ دار مذہب کو مانا جاتا ہے۔ قومی اور بین الاقوامی سطح پر ان پیش کردہ مسائل کو اچھالا جاتا ہے، مسلم پرسنل لاء کو تبدیل کرنے کی بات کی جاتی ہے، اسلام کی تعلیمات کو ناقص سمجھا جاتا اور یہ باور کرانے کی کوشش کی جاتی کہ اسلام خواتین کو کم تر اور پست سمجھتا ہے اور اس کی تعلیمات دور جدید کے مسائل کو حل کرنے سے قاصر ہیں۔ اس مقالے میں خاص طور پر ان مسائل اور رسوم و رواج کا ذکر کیا گیا ہے جو ہندوستانی مسلم خواتین کو درپیش ہیں اور غیر اسلامی ہونے کے باوجود پوری طرح مسلم سماج میں پیوستہ ہیں۔

اس مقالے میں ہندوستانی مسلم خواتین کے مسائل، ان مسائل کے پیچھے کی وجوہات، ان مسائل کے متعلق اسلام کے نظریات، اسلام کیسے ان مسائل کا سدباب کرتا ہے اور وہ کیا ممکنہ تدابیر ہیں جس سے ان مسائل کو حل کیا جاسکتا ہے ان تمام موضوعات کو بحث میں لایا گیا ہے۔

یہ مقالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب ''عورت دور قدیم سے دور جدید تک'' ہے جس کے تین ذیلی ابواب ہیں۔ ۱۔ عورت مختلف مذاہب اور تہذیبوں میں، ۲۔ عورت اسلام کی نظر میں ۳۔ عورت ہندوستانی معاشرے میں

پہلے باب میں مختلف جانی مانی تہذیبوں یعنی یونان، روم، چائنا، ایران، اور دنیا کے بڑے مذاہب یعنی یہودیت، عیسائیت، بدھ مت، سکھ مت اور جین مت کی تاریخ میں عورت کی حیثیت، مقام اور اس کے متعلق مذہب اور سماج کے نظریات کا مطالعہ کیا گیا ہے تاکہ یہ واضح ہوسکے کہ تاریخ کے مختلف ادوار میں عورت کی کیا حیثیت رہی ہے اور اس کے کیا حقوق و ذمہ داریاں تھیں۔

دوسرا باب ''ہندوستانی سماج میں مسلم خواتین کے معاشرتی مسائل'' ہیں۔ یہ باب پانچ ذیلی ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا ذیلی باب ''نکاح کے متعلق مسائل'' ہے۔ ہندوستانی سماج میں خواتین کو شادی سے متعلق مسائل میں لڑکیوں سے اجازت نہ لینا، اسراف و فضول خرچی، ذات برادری کو فوقیت، اسلامی نظریہء ترجیحات کو نظرانداز کرنا، مسئلہء کفاءت، مہر، جہیز اور دوسرے اس قسم کے مسائل درپیش ہیں جن کو زیر بحث لایا گیا ہے اور اسلام کا ان تمام معاملات میں کیا موقف ہے اس کو بھی واضح کیا گیا ہے۔

دوسرا ذیلی باب ''طلاق و خلع'' ہے۔ اس باب میں ہندوستان میں طلاق و خلع سے متعلق مسائل مثلاً تین طلاقیں ایک ہی مجلس میں دینا،

طریقۂ طلاق سے عدم ناواقفیت، خلع کے احکام سے ناواقفیت اور طلاق کو خواتین کے لئے زیادتی تسلیم کرنا، عدت، عدت میں نفقہ اور خیار فسخ وغیرہ پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور طلاق کے اسلامی طریقے، اس کی ضرورت اور احکام کا ذکر کیا گیا ہے۔
تیسرا ذیلی باب ''تعدد ازدواج'' ہے اس باب میں تعدد ازدواج کی حقیقت، اسلام کے نظریے، دوسرے مذاہب اور تہذیبوں میں اس کی صورتحال، مرد وعورت کے لئے تعدد ازدواج کی ضرورت اور اس کی افادیت اور موجودہ دور میں ہندوستانی مسلم سماج میں تعدد ازدواج کی صورتحال کو بحث میں لایا گیا ہے۔
چوتھا ذیلی باب ''خاندانی منصوبہ بندی'' ہے اس باب میں خاندانی منصوبہ بندی کی وضاحت، اسلام کے موقف اور اس کی ضرورت کا قرآن وحدیث کی روشنی میں ذکر کیا گیا ہے ساتھ ہی حامیین ضبط ولادت اور مخالفین ضبط ولادت کے نظریات و دلائل کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ پانچواں ذیلی باب ''حجاب'' ہے۔
تیسرا باب ''ہندوستانی مسلم خواتین کے معاشی مسائل'' ہیں۔ اس باب کے تین ذیلی ابواب ہیں۔ پہلا ذیلی باب ''وراثت'' ہے۔ اس باب میں وراثت کے احکامات، اس کی تفصیلات، عورتوں کی حصہ داری، سماج میں اس کی ناواقفیت اور نہ ادا کرنے کی صورت میں سخت عذاب کی دھمکی اور ہندوستان میں موجودہ صورتحال وغیرہ تمام تفصیلات کا مفصل ذکر ہے۔
دوسرا ذیلی باب ''بااختیار کاری'' ہے جس میں اسلام میں خواتین کو حاصل کردہ سماجی، انفرادی، تنظیمی حقوق واختیارات کا ذکر ہے خاص طور پر معاشی طور پر اسلام کے عطا کردہ ان اختیارات کا ذکر ہے جس سے ہندوستانی مسلم خواتین کو عموماً محروم رکھا جاتا ہے۔ تیسرا ذیلی باب ''نان نفقے کا مسئلہ'' ہے۔ اس باب میں نفقہ کی فرضیت، اس کی ادائیگی کی تاکید، نفقے میں شامل اشیاء اور عورتوں کو نفقے سے متعلق مسائل کا ذکر ہے۔
چوتھا باب ''مسلم خواتین کے تعلیمی مسائل'' ہیں جس کے دو ذیلی ابواب ہیں۔ پہلا ''تعلیم کی اہمیت قرآن وحدیث کی روشنی میں'' ہے جس میں قرآن وحدیث میں علم کی فرضیت، اس کے حصول کے لئے جدوجہد اور علم کی تقسیم وغیرہ کا ذکر ہے۔ دوسرا ذیلی باب ''ہندوستانی مسلم خواتین کے تعلیمی مسائل'' ہیں۔ اس باب کے پہلے حصے میں اسلام میں عورت کی تعلیم کی اہمیت، صحابیات کی علم کے حصول کے لئے جدوجہد، چند ہندوستانی مسلم خواتین کا علمی تذکرہ اور دوسرے حصے میں ہندوستانی مسلم خواتین کے تعلیمی مسائل اور سچر کمیٹی رپورٹ اور سروے کی رپورٹ کے ذریعے حاصل کردہ مسلم خواتین کی تعلیم سے دوری اور اس کی وجوہات کا تذکرہ ہے۔
پانچواں باب ''خاتمہ'' ہے جو مقالہ نگار کے ذریعے کئے گئے سروے، موجودہ لٹریچر اور دوسرے قومی سروے کے ذریعے حاصل کردہ نتائج اور مقالہ نگار کی اس تحقیقی عمل کے نتیجے میں حاصل شدہ نتائج پر مشتمل ہے جس سے ان مسائل کی وجوہات جو ہندوستانی مسلم خواتین کو درپیش ہیں اور اسلام کے موقف کی وضاحت ہوتی ہے۔